International Journal of Islamic Studies & Culture
ISSN- 2709-3905
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/192
PISSN2709-3891
(Volume.3, Issue.3 (2023)
(July - September)

Shariah Status of Digital Currency: An Exploratory and Analytical Study in the Light of Islamic Jurisprudence

ڈیجیٹل کرنسی کی شرعی حیثیت:اسلامی فقہی کی روشنی میں تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ

اقراء

ڈاکٹر حافظ محسن ضیاء قاضی

پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر،انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز،ایم وائے یونیورسٹی،اسلام آباد

Email: naveed.khilji786@gmail.com

ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز،ایم وائے یونیورسٹی،اسلام آباد

Email: hod.islamicstudies.edu.pk

Abstract

In the landscape of global finance, the important role played by central and state banks cannot be overstated, especially in promoting digital currency and Islamic finance. As the world moves towards digitalization, central banks are emerging as key architects in shaping the pace of the financial system. At the same time, the principles of Islamic finance, which are rooted in ethics and Sharia, have gained importance, contributing to a more inclusive and sustainable financial system. This convergence of digital currency and Islamic finance emphasizes the need for financial institutions, both at the central and state levels, to identify complexities and implement principles that are compatible with emerging economic scenarios. The global financial landscape is undergoing a profound transformation characterized by the growing importance of digital currency and Islamic financial principles. Central and state banks, as custodians of the financial system, find themselves at the forefront of driving this evolution. The purpose of this study is to clarify the key responsibilities of central and state banks globally in the context of promoting digital currency and facilitating Islamic finance. By scrutinizing the strategies employed by these financial institutions, the ways in which they use emerging technologies and complex principles of ethical financial frameworks. Digital currencies by central and state banks including the integration of Islamic financial principles into their financial framework, along with the diverse methods used to promote. The aim of the study is to identify successful strategies, potential barriers and opportunities for synergy between these two sectors. Ultimately, the research aims to provide valuable information that helps policymakers, financial institutions, and stakeholders adapt to the changing landscape of global finance, promote innovation, and promote financial inclusion by adopting ethical financial practices.

KEYWORDS: Digital, Currencies, Financial, Institutions, Promote, Innovation, Adopting.

تعارف:

عالمی مالیات کے عصری منظر نامے میں، مرکزی اور ریاستی بینکوں کی طرف سے ادا کیے جانے والے اہم کردار کو زیادہ نہیں سمجھا جاسکتا، خاص طور پر ڈیجیٹل کرنسی اور اسلامی مالیات کو فروغ دینے میں۔ دنیا ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے، مرکزی بینک مالیاتی نظام کی رفتار کو تشکیل دینے میں کلیدی معمار کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، اسلامی مالیات کے اصول، جن کی جڑیں اخلاقی اور شریعت کے مطابق ہیں، نے اہمیت حاصل کی ہے، جو ایک زیادہ جامع اور پائیدار مالیاتی نظام میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ ڈیجیٹل کرنسی اور اسلامی مالیات کا یہ ملاپ مرکزی اور ریاستی دونوں سطحوں پر مالیاتی اداروں کی ضرورت پر زور دیتا ہے، تاکہ پیچیدگیوں کی شناخت کی جاسکے اور ایسے اصولوں کو بروئے کار لایا جاسکے جو ابھرتے ہوئے اقتصادی منظر ناموں سے ہم آہنگ ہوں۔ عالمی مالیاتی منظر نامہ ایک گہری تبدیلی سے گزر رہا ہے جس کی خصوصیت ڈیجیٹل کرنسی اور اسلامی مالیاتی اصولوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت ہے۔ مرکزی اور ریاستی بینک، مالیاتی نظام کے محافظ کے طور پر، خود کو اس ارتقاء کو آگے بڑھانے میں سب سے آگے ہیں۔ اس مطالعے کا مقصد ڈیجیٹل کرنسی کے فروغ اور اسلامی مالیات کی سہولت کے تناظر میں عالمی سطح پر مرکزی اور ریاستی بینکوں کی اہم ذمہ داریوں کو واضح کرنا ہے۔

International Journal of Islamic Studies & Culture ISSN- 2709-3905
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/192 PISSN2709-3891
(Volume.3, Issue.3 (2023)
(July - September)

ان مالیاتی اداروں کی جانب سے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں کی چھان بین کر کے، ان طریقوں کو جاننا ہے جن میں وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور اخلاقی مالیاتی فریم ورک کے پیچیدہ اصولوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مرکزی اور ریاستی بینکوں کی طرف سے ڈیجیٹل کرنسیوں کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیے جانے والے متنوع طریقوں کے ساتھ ساتھ اسلامی مالیاتی اصولوں کا ان کے مالیاتی فریم ورک میں انضمام شامل ہے۔ مطالعہ کا مقصد کامیاب حکمت عملیوں، ممکنہ رکاوٹوں اور ان دو شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کے مواقع کی نشاندہی کرنا ہے۔ آخر کار، تحقیق کا مقصد قیمتی معلومات فراہم کرنا ہے جو پالیسی سازوں، مالیاتی اداروں، اور اسٹیک ہولڈرز کو عالمی مالیات کے بدلتے ہوئے منظر نامے کے مطابق ڈھالنے، جدت کو فروغ دینے، اور اخلاقی مالیاتی طریقوں پر عمل کرتے ہوئے مالی شمولیت کو فروغ دینے میں مطلع کر سکتا ہے۔

ڈیجیٹل کرنسی: تعارف و اقسام

ڈیجیٹل کرنسی سے مراد کرنسی کی وہ شکل ہے جو ڈیجیٹل یا الیکٹرانک شکل میں موجود ہے، بجائے اس کے کہ سکوں یا بینک نوٹوں کی جسمانی شکل میں ہو۔ روایتی کرنسیوں کے برعکس جو حکومتوں کی طرف سے جاری اور ریگولیٹ ہوتی ہیں (فیٹ کرنسی)، ڈیجیٹل کرنسیوں کو اکثر وکندریقرت (decentralized) بنایا جاتا ہے اور محفوظ مالی لین دین کے لیے کرپٹو گرافک (cryptographic) تکنیکوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔[i]

ڈیجیٹل کرنسیوں کی اقسام درج ذیل ہیں:

1. کرپٹو کرنسی ڈیجیٹل کرنسی کی ایک قسم ہے جو سیکورٹی کے لیے کرپٹو گرافی کا استعمال کرتی ہے اور بلاک چین ٹیکنالوجی پر مبنی وکندریقرت (decentralized) نیٹ ورکس پر کام کرتی ہے۔ بٹ کوئن (Bitcoin) جو 2009 میں بنایا گیا تھا، پہلی وکندریقرت کرپٹو کرنسی (decentralized cryptocurrency) تھی، اور اس کے بعد بہت سے دوسرے اس کی پیروی کر چکے ہیں، بشمول Ethereum، Ripple (XRP)، Litecoin، اور بہت کچھ۔[ii]
2. سینٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسیز (CBDCs)، یہ کسی ملک کی قومی کرنسی کے ڈیجیٹل ورژن ہیں جو اس کے مرکزی بینک کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں۔ وکندریقرت کرپٹو کرنسیوں (decentralized cryptocurrency) کے برعکس، CBDCs کو عام طور پر حکومت یا مرکزی بینک کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مختلف ممالک اپنے مالیاتی نظام کو جدید بنانے کے لیے CBDCs کی تلاش کر رہے ہیں۔[iii]
3. اسٹیبل کوئن (Stablecoins) ڈیجیٹل کرنسیاں ہیں جن کا مقصد اپنی قیمت کو کسی دوسرے اثاثے سے لگا کر ایک مستحکم قدر کو برقرار رکھنا ہے، جیسے کہ امریکی ڈالر جیسی فیاٹ کرنسی یا سونے جیسی کموڈٹی (commodity)۔ یہ استحکام قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو کم کرنے کے لیے حاصل کیا جاتا ہے جو اکثر Bitcoin جیسی cryptocurrencies کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔[iv]

طویل مدتی اور قلیل مدتی دونوں طرح کے کرپٹو اتار چڑھاؤ نے سکوں کو بڑی حد تک قیاس آرائی پر مبنی سرمایہ کاری سمجھا ہے۔ زیادہ روایتی سرمایہ کاری کی حمایت یافتہ اسٹیبل کوئن (Stablecoins) مارکیٹوں کو اپنی قیمت پر زیادہ اعتماد فراہم کرتے ہیں۔ اگرچہ ہمیشہ ڈیجیٹل کرنسیوں کے طور پر درجہ بندی نہیں کی جاتی ہے، ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام جیسے پے پال (PayPal)، وینمو (Venmo)، اور موبائل ادائیگی کے ایپس (Apps) میں بھی ڈیجیٹل کرنسی کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ یہ نظام افراد اور کاروباری اداروں کے درمیان الیکٹرانک لین دین کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل کرنسیاں کئی ممکنہ فوائد پیش کرتی ہیں، بشمول تیز اور سستی سرحد پار لین دین، غیر بینک والی آبادی کے لیے مالی شمولیت، اور بلاک چین ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور شفافیت میں اضافہ۔[v] تاہم، کچھ چیلنجز بھی ہیں، جیسے کہ ریگولیٹری خدشات، اتار چڑھاؤ، اور غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے ممکنہ استعمال وغیرہ۔

مرکزی اور اسٹیٹ بینکوں کا تاریخی ارتقا

پاکستان میں ریاستی اور مرکزی بینکوں کا تاریخی ارتقاء خطے کی وسیع تر سیاسی اور اقتصادی پیش رفت سے جڑا ہوا ہے۔ پاکستان نے 1947 میں برطانوی ہند کی تقسیم کے بعد آزادی حاصل کی۔ اپنے وجود کے ابتدائی سالوں میں، ملک کو ایک مستحکم مالیاتی نظام کے قیام کی ضرورت سمیت اہم اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے 1948 میں ملک کے مرکزی بینک کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔[vi]

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ملک کی رقم کی فراہمی کو منظم کرنے، مانیٹری پالیسی بنانے اور مالیاتی نظام کے استحکام کو یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اپنے ابتدائی سالوں میں، SBP نے پاکستانی روپے کے اجراء اور انتظام کے ساتھ ساتھ مانیٹری کنٹرول کے ذریعے معاشی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اسٹیٹ بینک کا قیام پاکستان کی مالی آزادی پر زور دینے اور اس کی مالیاتی اتھارٹی کے قیام میں ایک اہم قدم تھا۔[vii]

جیسے جیسے ملکی معیشت ترقی اور ترقی کرتی گئی، اسی طرح اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا کردار بھی بڑھتا گیا۔ کئی دہائیوں کے دوران، اسٹیٹ بینک نے اپنی پالیسیوں اور افعال کو معیشت کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈھال لیا ہے۔ اس نے معاشی ترقی، افراط زر کو کنٹرول کرنے اور مستحکم مالیاتی نظام کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی بینک بین الاقوامی تجارت کو آسان بنانے اور زر مبادلہ کے ذخائر کے انتظام میں بھی اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے علاوہ، ملک میں کئی کمرشل بینک ہیں جو مرکزی بینک کے مقرر کردہ ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کام کرتے ہیں۔ یہ تجارتی بینک ملک کے مالیاتی نظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جو کہ قرضوں، ڈپازٹس اور دیگر مالیاتی مصنوعات جیسی خدمات کی ایک حد فراہم کرتے ہیں۔[viii]

پاکستان میں ریاستی اور مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) کا کردار ملک کے مالیاتی منظر نامے کو تبدیل کرنے کی اہم صلاحیت رکھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) جدید مالیاتی ٹیکنالوجیز کے فوائد سے فائدہ اٹھانے کے لیے ڈیجیٹل کرنسی متعارف کرانے کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس تلاش کے بنیادی محرکات میں سے ایک مالی شمولیت کو بڑھانا ہے، خاص طور پر ایسے ملک میں جہاں آبادی کا ایک بڑا حصہ بینکوں سے محروم ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی متعارف کروا کر، SBP کا مقصد مالیاتی خدمات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے، جس سے وہ افراد جو فی الحال روایتی بینکاری نظام سے باہر ہیں ڈیجیٹل معیشت میں حصہ لے سکتے ہیں۔[ix]

مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی مالیاتی لین دین کی کارکردگی اور حفاظت میں حصہ ڈال سکتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسیوں کو بلاک چین یا اسی طرح کی تقسیم شدہ لیجر ٹیکنالوجیز پر بنایا گیا ہے، جو مالیاتی لین دین کے لیے ایک شفاف اور محفوظ پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ یہ دھوکہ دہی، منی لانڈرنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کو کم کر سکتا ہے۔ سمارٹ معاہدوں کا استعمال، پروگرام کے قابل خود عمل کرنے والے معاہدوں، مختلف مالیاتی عمل کو ہموار اور خودکار بھی بنا سکتا ہے، جس سے کارکردگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔[x]

سرحد پار لین دین کے تناظر میں، مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی بین الاقوامی تجارت اور ترسیلات زر کو آسان اور تیز کر سکتی ہے۔ یہ پاکستان جیسے ملک کے لیے خاص طور پر متعلقہ ہے، جہاں ترسیلات زر معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ڈیجیٹل کرنسیوں کا استعمال ممکنہ طور پر لین دین کے اخراجات اور سرحد پار منتقلی سے منسلک پروسیسنگ کے اوقات کو کم کر سکتا ہے، جس سے بین الاقوامی تجارت میں مصروف افراد اور کاروبار دونوں کو فائدہ ہوگا۔[xi]

مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی کا تعارف بھی ریگولیٹری اور تکنیکی چیلنجوں کو جنم دیتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ڈیجیٹل کرنسیوں کے استعمال کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک مضبوط ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے کی ضرورت ہوگی، جو صارفین کے تحفظ، سائبر سیکیورٹی اور مانیٹری پالیسی سے متعلق خدشات کو دور کرے۔ مزید برآں، نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کے لیے ایک مضبوط انفراسٹرکچر کی ضرورت ہے، بشمول محفوظ نیٹ ورکس اور ڈیجیٹل کرنسیوں کے محفوظ اور وسیع استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کے اقدامات۔

پاکستان میں ریاستی اور مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی کی تلاش اور ممکنہ نفاذ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے مستقبل کے حوالے سے پیش قدمی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگر احتیاط سے لاگو اور ریگولیٹ کیا جائے تو، ڈیجیٹل کرنسی مالی شمولیت، مالیاتی لین دین کی کارکردگی کو بڑھانے اور ملک میں اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان کے مالیاتی منظر نامے میں ڈیجیٹل کرنسیوں کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ریگولیٹری تحفظات کے ساتھ جدت کا توازن بہت اہم ہوگا۔[xii]

ڈیجیٹل کرنسی اپنانے کے رجحانات

تکنیکی ترقی، انتظامی ڈھانچے، معاشی حالات، اور ڈیجیٹل مالیاتی حل کی عوامی قبولیت کا پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ملک اپنے مالیاتی ڈھانچے کو جدید بنانے کی کوششیں کر رہا ہے، اور یہ کوششیں ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ ترسیلات زر پاکستان کی معیشت میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں، اور سرحد پار لین دین کے لیے ڈیجیٹل کرنسیوں اور بلاک چین ٹیکنالوجی کا استعمال توجہ کا مرکز ہو سکتا ہے۔ اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی (CBDC) متعارف کراتا ہے یا اگر cryptocurrencies کے استعمال میں اضافہ ہوتا ہے، تو یہ بین الاقوامی رقم کی منتقلی کو ہموار کر سکتا ہے، ممکنہ طور پر اخراجات کو کم کر سکتا ہے اور کارکردگی میں اضافہ کر سکتا ہے۔[xiii]

ڈیجیٹل کرنسی کو اپنانے کے لیے مالی شمولیت ایک اور کلیدی محرک ہے۔ پاکستان میں ایک قابل ذکر آبادی ہے جو بینک سے محروم ہے، اور ڈیجیٹل کرنسی ایسے افراد کو مالی خدمات پیش کر سکتی ہے جو روایتی بینکنگ تک رسائی نہیں رکھتے۔ موبائل ادائیگی کے نظام اور دیگر ڈیجیٹل مالیاتی خدمات مقبولیت حاصل کر سکتی ہیں، خاص طور پر دیہی علاقوں میں جہاں فزیکل بینکنگ کا بنیادی ڈھانچہ محدود ہے۔ تاہم، چیلنجز جیسے ریگولیٹری غیر یقینی صورتحال، سیکورٹی اور دھوکہ دہی کے بارے میں خدشات، اور

ڈیجیٹل خواندگی کے پروگراموں کی ضرورت ڈیجیٹل کرنسی کو اپنانے کی رفتار کو متاثر کر سکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کا ریگولیٹری موقف اور رسک مینجمنٹ کے ساتھ جدت کو متوازن کرنے کی اس کی صلاحیت ممکنہ طور پر پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی کے منظر نامے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ڈیجیٹل کرنسی کے نفاذ میں مرکزی بینکوں کا کردار

ڈیجیٹل کرنسی کے نفاذ میں مرکزی بینکوں کا کردار بہت اہم ہے، کیونکہ وہ ملک کی کرنسی کو جاری کرنے اور اس کو منظم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ پاکستان کے معاملے میں، اگر SBP مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی (CBDC) متعارف کرانے کا فیصلہ کرتا ہے، تو یہ ممکنہ طور پر اس کے نفاذ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مرکزی بینک کو ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے، ڈیجیٹل کرنسی کے بنیادی ڈھانچے کو ڈیزائن کرنے اور وسیع مالیاتی نظام میں اس کے انضمام کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔ ایس بی پی کے لیے بنیادی باتوں میں سے ایک ڈیجیٹل کرنسی کے ممکنہ فوائد، جیسے کہ مالی شمولیت، کارکردگی میں اضافہ، اور لین دین کے اخراجات میں کمی، اس کے نفاذ سے وابستہ خطرات کے ساتھ توازن رکھنا ہے۔ مرکزی بینکوں کو سائبر سیکیورٹی، منی لانڈرنگ، فراڈ کی روک تھام، اور مالیاتی نظام کے مجموعی استحکام سے متعلق خدشات کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔[xiv]

اسٹیٹ بینک کو دیگر مالیاتی اداروں، سرکاری ایجنسیوں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بھی تعاون کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ ڈیجیٹل کرنسی کے لین دین کے لیے ہموار اور محفوظ ایکو سسٹم بنایا جا سکے۔ اس میں ڈیجیٹل بٹوے، ادائیگی کے نظام، اور مختلف مالیاتی خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان باہمی تعاون کو یقینی بنانا شامل ہے۔ عوامی اور مالیاتی اداروں کو ڈیجیٹل کرنسی کے بارے میں آگاہ کرنا مرکزی بینک کے کردار کا ایک اور اہم پہلو ہوگا۔ ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینا اور ڈیجیٹل کرنسی کو اپنانے کے فوائد اور خطرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ایک ہموار منتقلی اور آبادی میں وسیع تر قبولیت میں حصہ ڈال سکتا ہے۔

مرکزی بینک کو ممکنہ طور پر ڈیجیٹل کرنسی متعارف کرانے کے جواب میں اپنی مانیٹری پالیسی کی نگرانی اور اسے ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ رقم کی فراہمی، شرح سود، اور افراط زر پر اثر ایسے عوامل ہوں گے جن پر مرکزی بینک مالیاتی نظام میں اہم تبدیلیاں نافذ کرتے وقت عام طور پر غور کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل کرنسی کے نفاذ کی کامیابی کا انحصار مختلف عوامل پر ہوتا ہے، بشمول ریگولیٹری وضاحت، تکنیکی بنیادی ڈھانچہ، اور عوامی قبولیت۔

پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی کا انضمام بہت سے چیلنجز اور مواقع پیش کرتا ہے جو مالیاتی ٹیکنالوجی میں وسیع تر عالمی رجحانات کی عکاسی کرتے ہیں۔ چیلنجز کے محاذ پر، ایک اہم رکاوٹ ایک مضبوط ریگولیٹری فریم ورک کی ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کو ڈیجیٹل کرنسیوں کے استعمال کو کنٹرول کرنے، صارفین کے تحفظ، سائبر سیکیورٹی اور منی لانڈرنگ کے خلاف اقدامات سے متعلق خدشات کو دور کرنے کے لیے واضح رہنما خطوط قائم کرنا ہوں گے۔ ایک محفوظ اور مستحکم ڈیجیٹل کرنسی ماحول یاتی نظام کو یقینی بنانے کے لیے جدت کو فروغ دینے اور خطرات کو کم کرنے کے درمیان صحیح توازن قائم کرنا بہت ضروری ہے۔

ڈیجیٹل خواندگی ایک اور چیلنج ہے جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کامیاب انضمام کے لیے، عام عوام اور کاروبار دونوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ڈیجیٹل کرنسی کیسے کام کرتی ہے، ان کے فوائد اور اس سے وابستہ خطرات۔ ایس بی پی کو ڈیجیٹل خواندگی کو بڑھانے کے لیے تعلیمی اقدامات میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں بینکنگ کا روایتی ڈھانچہ محدود ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے منظر نامے میں سائبر سیکیورٹی ایک اہم تشویش ہے۔ ہیکنگ اور دیگر بدنیتی پر مبنی سرگرمیوں کا خطرہ ڈیجیٹل لین دین کی سلامتی اور سالمیت کے لیے خطرہ ہے۔ اسٹیٹ بینک کو مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ مضبوط حفاظتی اقدامات کو نافذ کیا جا سکے جو ڈیجیٹل کرنسی کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرتے ہیں۔ دوسری طرف، پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی کا انضمام بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ سب سے اہم فوائد میں سے ایک مالی شمولیت ہے۔ آبادی کا ایک بڑا حصہ اب بھی بینکوں سے محروم یا کم بینک کے ساتھ، ڈیجیٹل کرنسی ضروری مالیاتی خدمات کے لیے ایک گیٹ وے فراہم کر سکتی ہے۔ موبائل والیٹس اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگی کے حل ایسے افراد کو بااختیار بنا سکتے ہیں جن کی روایتی بینکنگ چینلز تک رسائی نہیں تھی۔[xv]

کارکردگی میں اضافہ ایک اور ممکنہ فائدہ ہے۔ ڈیجیٹل کرنسیاں لین دین کو ہموار کر سکتی ہیں، روایتی بینکنگ کے عمل سے وابستہ وقت اور اخراجات کو کم کر سکتی ہیں۔ یہ خاص طور پر پاکستانی تارکین وطن کی نمایاں تعداد کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے جو ترسیلات زر پر انحصار کرتے ہیں، کیونکہ ڈیجیٹل کرنسی سرحدوں کے پار رقوم کی منتقلی کا تیز اور زیادہ سرمایہ کاری مؤثر ذریعہ پیش کر سکتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کا انضمام عالمی رجحانات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جدت کو فروغ دیتا ہے اور پاکستان کو مالیاتی

ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے منظر نامے میں ایک شریک کے طور پر پوزیشن دیتا ہے۔ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانا سرمایہ کاری کو راغب کر سکتا ہے اور ایک زیادہ متحرک اور مسابقتی مالیاتی شعبہ بنا کر معاشی ترقی کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی کا انضمام مالی شمولیت، کارکردگی کے فوائد، اور عالمی ڈیجیٹل معیشت میں شرکت کے لیے ایک تبدیلی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ چیلنجوں سے مؤثر طریقے سے نمٹتے ہوئے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایک لچکدار اور مستقبل کے حوالے سے ڈیجیٹل کرنسی ایکو سسٹم قائم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو افراد اور وسیع تر معیشت دونوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ جاری تعاون، مسلسل ریگولیٹری موافقت، اور تعلیم سے وابستگی پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی کے انضمام کی مکمل صلاحیت کو حاصل کرنے کے لیے ضروری عناصر ہوں گے۔ [xvi]

مالی شمولیت اور ڈیجیٹل کرنسیاں

پاکستان میں مالیاتی شمولیت اور ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں جو ملک کے معاشی منظر نامے کو نئی شکل دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں اس کی آبادی کا ایک بڑا حصہ ہے جو بینک سے محروم ہے یا کم بینک ہے، یعنی بہت سے افراد کو بنیادی مالیاتی خدمات تک رسائی نہیں ہے۔اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی طرف سے سہولت فراہم کردہ ڈیجیٹل کرنسیوں کا تعارف، مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر وعدہ کرتا ہے۔ڈیجیٹل کرنسیاں، بشمول مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسیز (CBDCs) اور کرپٹو کرنسیوں کی دوسری شکلیں، ایسے افراد کے لیے مالیاتی خدمات کے لیے ایک گیٹ وے کے طور پر کام کر سکتی ہیں جو روایتی طور پر رسمی بینکنگ سیکٹر سے باہر ہیں۔ڈیجیٹل والیٹس اور موبائل ادائیگی کے حل کے استعمال کے ساتھ، دور دراز یا غیر محفوظ علاقوں میں لوگ روایتی بینک اکاؤنٹ کی ضرورت کے بغیر لین دین کر سکتے ہیں، پیسے بچا سکتے ہیں اور کریڈٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔مالیاتی خدمات تک یہ بڑھتی ہوئی رسائی افراد کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور غربت میں کمی میں حصہ ڈالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانا پاکستان کے بہت سے خطوں میں فزیکل بینکنگ انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے درپیش چیلنجوں کو بھی حل کرتا ہے۔ایسے علاقوں میں جہاں اینٹوں اور مارٹر بینکوں کا قیام منطقی طور پر چیلنجنگ یا مالی طور پر ناقابل عمل ہو سکتا ہے، ڈیجیٹل کرنسی ایک قابل توسیع اور لاگت سے موثر حل فراہم کرتی ہے۔ پاکستان کے متنوع جغرافیہ اور دیہی برادریوں کی موجودگی کے پیش نظر یہ خاص طور پر متعلقہ ہے۔ڈیجیٹل کرنسیوں کا استعمال ترسیلات زر کو ہموار کر سکتا ہے، جو پاکستان کی معیشت کا ایک اہم جزو ہے۔ملک کو خاطر خواہ ترسیلات زر موصول ہوتی ہیں، اور ڈیجیٹل کرنسیاں سرحدوں کے پار رقوم کی منتقلی کا تیز اور زیادہ سرمایہ کاری مؤثر ذریعہ پیش کر سکتی ہیں۔اس سے پاکستان کو رقم بھیجنے والے اور وصول کرنے والوں دونوں کو فائدہ ہو سکتا ہے، خاندانوں اور کمیونٹیز کے لیے مالی استحکام کو فروغ ملے گا۔ ڈیجیٹل خواندگی، ریگولیٹری وضاحت، اور ڈیجیٹل لین دین کی حفاظت کو یقینی بنانے جیسے چیلنجوں کو احتیاط سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔اسٹیٹ بینک آف پاکستان موثر ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ، مالیاتی تعلیم کو فروغ دینے اور محفوظ اور صارف دوست ڈیجیٹل کرنسی ایکو سسٹم کی تعمیر کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کے ذریعے ایک قابل عمل ماحول پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسیوں کا انضمام مالی شمولیت کو نمایاں طور پر بڑھانے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو افراد کو ضروری مالیاتی خدمات تک زیادہ سے زیادہ رسائی فراہم کرتا ہے۔ڈیجیٹل کرنسیوں کا فائدہ اٹھا کر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان معاشی تفاوت کو کم کرنے، معاشی بااختیار بنانے اور ملک بھر میں جامع ترقی کو آگے بڑھانے میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ [xvii]

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے ڈیجیٹل کرنسیوں کی تبدیلی کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے ایک محتاط لیکن کھلے ذہن کا طریقہ اختیار کیا ہے اور اس سے منسلک خطرات کو بھی حل کیا ہے۔اسٹیٹ بینک نے ایک ایسے ریگولیٹری فریم ورک کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے جو صارفین کے تحفظ کو یقینی بنائے، منی لانڈرنگ اور فراڈ کے خطرات کو کم کرے اور مالیاتی نظام کے استحکام کو برقرار رکھے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل کرنسیوں کے استعمال کے لیے جامع رہنما خطوط تیار کرنے کے لیے مالیاتی اداروں، ٹیکنالوجی کے ماہرین، اور ریگولیٹری اداروں سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ اگرچہ کرپٹو کرنسی کے لین دین اور تجارت پر مکمل پابندی نہیں لگائی گئی ہے، SBP نے قیاس آرائی پر مبنی تجارت سے وابستہ خطرات کے بارے میں انتباہ جاری کیا ہے اور ڈیجیٹل اثاثوں کے ممکنہ اتار چڑھاؤ اور حفاظتی چیلنجوں کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔اس کا مقصد مالیاتی شعبے میں جدت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کے مفادات اور وسیع تر مالیاتی نظام کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ دوسری طرف، SBP بھی ایک CBDC جاری کرنے کے امکان کو تلاش کر رہا ہے، جو کہ قومی کرنسی کی ڈیجیٹل شکل ہو گی۔ یہ نقطہ نظر مرکزی بینک کی طرف سے ریگولیٹری کنٹرول اور نگرانی کو برقرار رکھتے ہوئے ڈیجیٹل کرنسیوں کے فوائد فراہم کر سکتا ہے۔ سی بی ڈی سی کے اجراء میں ممکنہ طور پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورت، تکنیکی انفراسٹرکچر پر محتاط غور، اور ڈیجیٹل خودمختار کرنسی کی مخصوص خصوصیات کے مطابق ایک ریگولیٹری فریم ورک کی ترقی شامل ہو گی۔ پاکستان میں ریگولیٹری نقطہ نظر ڈیجیٹل کرنسیوں کی ابھرتی ہوئی نوعیت کی عملی سمجھ کی عکاسی کرتا ہے۔ صریحاً ممانعت کے بجائے، حکام ایک ایسا ماحول بنانے پر

مرکوز ہیں جو جدت کو فروغ دے، صارفین کی حفاظت کرے، اور ڈیجیٹل اثاثوں سے پیدا ہونے والے منفرد چیلنجوں سے نمٹا جائے۔ جاری بات چیت، ریگولیٹری طریقوں میں لچک، اور تکنیکی ترقیوں سے باخبر رہنے کا عزم ممکنہ طور پر ضروری ہوگا کیونکہ پاکستان ڈیجیٹل کرنسیوں کے ارد گرد ریگولیٹری منظر نامے پر تشریف لے جارہا ہے۔ تازہ ترین معلومات کے لیے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور دیگر متعلقہ ریگولیٹری اداروں کے تازہ ترین اعلانات کو چیک کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

ڈیجیٹل کرنسی کی شرعی حیثیت اور بین الاقوامی تعاون و معیارات

ڈیجیٹل کرنسی کی شرعی حیثیت کی کھوج اور تجزیہ، خاص طور پر اسلامی فقہ کے تناظر میں، ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی مطالعہ ہے۔ اسلامی مالیات کے اصولوں کے ساتھ ڈیجیٹل کرنسیوں جیسے کرپٹو کرنسیوں کی مطابقت علماء، ریگولیٹرز اور مسلم کمیونٹی کے درمیان کافی بحث کا موضوع رہی ہے۔ یہ تحقیقی اور تجزیاتی مطالعہ ڈیجیٹل کرنسی کی شرعی حیثیت سے متعلق کلیدی تحفظات اور چیلنجوں کا جائزہ لینے کی کوشش کرتا ہے، اسلامی فقہ کے فریم ورک کے اندر مختلف نقطہ نظروں کا جائزہ لے کر شرعی اصول، جو بعض مالی سرگرمیوں جیسے سود (Riba) اور حد سے زیادہ غیر یقینی منافع (Gharar) سے منع کرتے ہیں[xviii]، اسلامی مالیات کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ سود (Riba) اور غیر یقینی منافع (Gharar) کے بارے میں قرآن فرماتا ہے:

"وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں، کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے کہا بیع تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا، پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آئے پس وہ باز آجائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے تو وہی آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔"[xix]

"اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ اور نہ انھیں حاکموں کی طرف لے جاؤ، تاکہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو۔"[xx]

ڈیجیٹل کرنسیوں کا ایک بنیادی پہلو سود پر مبنی لین دین کی عدم موجودگی ہے۔ روایتی بینکنگ سسٹمز کے برعکس جو سود والے قرضوں پر انحصار کرتے ہیں، ڈیجیٹل کرنسیاں وکندریقرت بلاک چین ٹیکنالوجی پر کام کرتی ہیں، ممکنہ طور پر ان شرعی اصولوں کے ساتھ موافقت کرتی ہیں جو سود کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ تاہم، ڈیجیٹل کرنسیوں کی وکندریقرت اور اکثر قیاس آرائی پر مبنی نوعیت ان میں تجارت اور سرمایہ کاری کی اجازت سے متعلق پیچیدگیوں کو متعارف کراتی ہے۔ تجارت اور سرمایہ کاری کے بارے میں اللہ فرماتا ہے:

"اور ماپ کو پورا کرو، جب ماپو اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو۔ یہ بہترین ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت زیادہ اچھا ہے۔"[xxi]

اسلامی اسکالرز نے ڈیجیٹل کرنسیوں کی شرعی حیثیت پر مختلف آراء کا اظہار کیا ہے۔ کچھ لوگ دلیل دیتے ہیں کہ کرپٹو کرنسیز، جیسے کہ بٹ کوائن، اسلامی مالیاتی اصولوں کے مطابق ہو سکتی ہیں کیونکہ ان میں سود شامل نہیں ہے اور انہیں زر مبادلہ کا ذریعہ سمجھا جا سکتا ہے۔ تاہم، دوسرے، ان اثاثوں کی قیاس آرائی پر مبنی نوعیت کے بارے میں خدشات کا اظہار کرتے ہیں، ان کو جوئے کی ممنوعہ شکلوں سے تشبیہ دیتے ہیں اور ان کی غیر مستحکم قیمتوں سے وابستہ حد سے زیادہ غیر یقینی صورتحال (Gharar) کو نمایاں کرتے ہیں۔

ایک اور غور و فکر ڈیجیٹل کرنسی کے لین دین میں شفافیت اور جوابدہی کا مسئلہ ہے۔ اسلامی مالیات مالی معاملات میں اخلاقی اور شفاف طرز عمل پر بہت زور دیتا ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے لین دین سے اکثر وابستہ گمنامی لین دین کی سراغ رسانی اور قانونی حیثیت کے بارے میں سوالات اٹھاتی ہے، جو کھلے پن اور انصاف پسندی کی حوصلہ افزائی کرنے والے اسلامی اصولوں سے متصادم ہو سکتی ہے۔ سمارٹ کنٹریکٹس، کچھ بلاکچین پر مبنی ڈیجیٹل کرنسیوں کی ایک خصوصیت، اسلامی مالیات کے تناظر میں ایک دلچسپ جہت پیش کرتے ہیں۔ یہ خودکار طریقے سے کام کرنے والے معاہدے بیچوانوں کی ضرورت کے بغیر معاہدوں کو خودکار اور نافذ کر سکتے ہیں۔ اگرچہ کارکردگی کے فوائد غیر ضروری پیچیدگیوں اور اخراجات کو کم کرنے کے اسلامی اصولوں کے مطابق ہو سکتے ہیں، لیکن انسانی نگرانی کی عدم موجودگی میں معاہدوں کے نفاذ اور منصفانہ ہونے کے بارے میں خدشات پیدا ہو سکتے ہیں۔

منی لانڈرنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ڈیجیٹل کرنسیوں کا ممکنہ استعمال ان کی شرعی تعمیل کے لیے ایک چیلنج ہے۔ اسلامی فنانس مالیاتی سرگرمیوں کی سختی سے مذمت کرتا ہے جو افراد یا معاشرے کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ بہت سی ڈیجیٹل کرنسیوں کی وکندریقرت اور تخلصی نوعیت شریعت کے مطابق ضوابط کے نفاذ اور ان کے غلط استعمال کو روکنے کی صلاحیت کے بارے میں سوالات اٹھاتی ہے۔ ریگولیٹری محاذ پر، کئی اسلامی ممالک نے ڈیجیٹل کرنسیوں کی شرعی حیثیت سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ مثال کے طور پر، ملائیشیا نے شریعت کے مطابق ڈیجیٹل کرنسیوں کے لیے رہنما اصول متعارف کرائے ہیں، جس میں شفافیت اور ضرورت سے زیادہ غیر

یقینی صورتحال سے بچنے پر زور دیا گیا ہے۔ یہ کوششیں ڈیجیٹل کرنسیوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور اسلامی فقہ کی حدود میں واضح ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے کی ضرورت کے اعتراف کی عکاسی کرتی ہیں۔ڈیجیٹل کرنسیوں کے خطرات کے حوالے سے عابد قمر ڈائریکٹر ایکسٹرنل ریلیشن ڈیپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کہا ہے:

"عوام الناس کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ورچوئل کرنسیاں/سکے/ٹوکنز (جیسے بٹ کوائن، لائٹ کوائن، پاک کوائن، ون کوائن، ڈاس کوائن، پے ڈائمنڈ وغیرہ) کو نہ تو قانونی ٹینڈر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور نہ ہی اسٹیٹ بینک نے کسی فرد یا ادارے کو جاری کرنے، فروخت کرنے کی اجازت یا لائسنس دیا ہے۔ پاکستان میں ایسی کسی بھی مجازی کرنسیوں/سکے/ٹوکنز میں خرید، تبادلہ یا سرمایہ کاری کی اجازت نہیں ہے۔ بینکوں/DFIs/مائیکرو فنانس بینکوں اور ادائیگی کے نظام آپریٹرز(PSOs)/ادائیگی سروس فراہم کرنے والوں(PSPs) کے پاس بھی ہی سروس نہیں ہے۔بی پی آر ڈی کے 2018 کے سرکلر نمبر 03 کے ذریعے ورچوئل کرنسیوں/ابتدائی سکے کی پیشکش (ICOs)/ٹوکنز میں لین دین کرنے کے لیے اپنے صارفین/اکاؤنٹ ہولڈرز کو سہولت فراہم نہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔"[xxii]

بین الاقوامی تعاون اور عالمی معیارات کی پاسداری پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسیوں کے منظر نامے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP)ڈیجیٹل کرنسیوں کے ممکنہ انضمام کا جائزہ لے رہا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ بین الاقوامی بہترین طریقوں، ریگولیٹری فریم ورک، اور فنانشل ایکشن ٹاسک فورس(FATF) اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ ((آئی ایم ایف)) جیسی تنظیموں کے قائم کردہ معیارات کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ بین الاقوامی سطح پر تعاون ڈیجیٹل کرنسیوں کی بین الاقوامی نوعیت سے نمٹنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ cryptocurrencies اور دیگر ڈیجیٹل اثاثے سرحدوں کے پار کام کرتے ہیں، ان ٹیکنالوجیز سے وابستہ خطرات کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے دیگر ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ تعاون ضروری ہو جاتا ہے۔ عالمی فورمز کے ساتھ پاکستان کی شمولیت اسے مشترکہ بصیرت، تجربات اور مربوط ریگولیٹری فریم ورک کے قیام کے لیے اجتماعی کوششوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دیتی ہے۔[xxiii]

بین الاقوامی معیارات کی پاسداری، خاص طور پر اینٹی منی لانڈرنگ(AML) اور دہشت گردی کی مالی معاونت(CFT) سے متعلق، ایک کلیدی غور و فکر ہے۔ FATF یہ معیارات طے کرتا ہے، اور مالیاتی نظام کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے تعمیل بہت ضروری ہے۔ ان معیارات کے لیے اپنی وابستگی کے حصے کے طور پر، پاکستان نے اپنے AML/CFT ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں، اور یہ عزم ڈیجیٹل کرنسیوں کے بدلتے ہوئے منظر نامے تک پھیلا ہوا ہے۔ بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون ڈیجیٹل کرنسی کے نفاذ کے تکنیکی پہلوؤں میں قابل قدر بصیرت فراہم کر سکتا ہے۔ ان ممالک کے تجربات سے سیکھنا جنہوں نے ڈیجیٹل کرنسیوں کو اپنانے میں پہلے ہی پیش رفت کی ہے، پاکستان کو ممکنہ چیلنجوں سے نمٹنے، اس کے ریگولیٹری نقطہ نظر کو بہتر بنانے، اور بہترین طریقوں سے فائدہ اٹھانے میں مدد مل سکتی ہے جو کہیں اور موثر ثابت ہوئے ہیں۔[xxiv]

مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسیوں (CBDCs) کے تناظر میں، بین الاقوامی تعاون اور بھی زیادہ مناسب ہو جاتا ہے۔ CBDCs کے ڈیزائن اور انٹر آپریبلٹی دوسرے مرکزی بینکوں کے ساتھ مشترکہ علم اور تعاون سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اسی طرح کے اقدامات کو تلاش کر رہے ہیں یا نافذ کر چکے ہیں۔ یہ باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر CBDCs کے لیے عالمی معیارات کے قیام میں کردار ادا کر سکتا ہے، جو ایک زیادہ باہم مربوط اور موثر بین الاقوامی مالیاتی نظام کو فروغ دے سکتا ہے۔ ڈیجیٹل کرنسیوں کے لیے پاکستان کا نقطہ نظر نہ صرف ملکی تحفظات بلکہ بین الاقوامی تعاون کے لیے اس کے عزم اور قائم کردہ معیارات کی پابندی سے بھی تشکیل پاتا ہے۔ عالمی مباحثوں میں فعال طور پر حصہ لے کر، بین الاقوامی تجربات سے سیکھ کر، اور تسلیم شدہ ریگولیٹری فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر، پاکستان ڈیجیٹل کرنسیوں کی پیچیدگیوں کو نیویگیٹ کرنے کے لیے خود کو پوزیشن میں لے سکتا ہے اور اس تبدیلی کی مالیاتی ٹیکنالوجی کے لیے عالمی سطح پر ہم آہنگ نقطہ نظر کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ جاری تعاون بہت اہم ہو گا کیونکہ ڈیجیٹل کرنسی کا منظر نامہ تیار ہو رہا ہے۔[xxv]

خلاصہ/نتائج

پاکستان ڈیجیٹل کرنسیوں کے انضمام پر جا رہا ہے، بشمول کرپٹو کرنسیز اور مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی (CBDC) کی صلاحیت۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے صارفین کے تحفظ کو ترجیح دیتے ہوئے، خطرات کو کم کرنے اور مالی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے، ڈیجیٹل کرنسیوں کی تبدیلی کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے، ایک محتاط لیکن کھلے ذہن کے ریگولیٹری نقطہ نظر کو اپنایا ہے۔ ایس بی پی نے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس(FATF) اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ(IMF) جیسی تنظیموں کے طے کردہ عالمی معیارات کے مطابق بین الاقوامی تعاون میں مصروف عمل ہے۔ یہ تعاون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پاکستان مشترکہ بصیرت اور تجربات سے استفادہ کر سکتا ہے، ڈیجیٹل کرنسیوں کی بین الاقوامی نوعیت کو حل کر سکتا ہے، اور ضروری معیارات کی پاسداری کر سکتا ہے، خاص طور پر جو اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی

معاونت سے متعلق ہیں۔اگرچہ کرپٹو کرنسی کے لین دین اور تجارت پر پابندی نہیں ہے،اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل اثاثوں سے وابستہ اتار چڑھاؤاور سیکیورٹی چیلنجز کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ان کے خطرات کے بارے میں انتباہات جاری کیے ہیں۔اس کے ساتھ ہی، SBP ٹیکنالوجی، ریگولیٹری فریم ورک، اور عالمی بہترین طریقوں پر احتیاط سے غور کرنے پر زور دینے کے ساتھ، قومی کرنسی کی ایک ڈیجیٹل شکل، CBDC کے ممکنہ اجراء کی تلاش کر رہا ہے۔پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسیوں کا انضمام مالی شمولیت، کارکردگی میں اضافے اور عالمی ڈیجیٹل معیشت میں شرکت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔تاہم، کامیاب نفاذ کے لیے ڈیجیٹل خواندگی، ریگولیٹری وضاحت، اور سائبر سیکیوریٹی جیسے چیلنجوں سے نمٹا جانا چاہیے۔جاری تعاون، ریگولیٹری نقطہ نظر میں لچک، اور تکنیکی ترقیوں سے باخبر رہنے کے لیے عزم بہت اہم ہوگا کیونکہ پاکستان ڈیجیٹل کرنسیوں کے بدلتے ہوئے منظر نامے کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

سفارشات

- ڈیجیٹل کرنسی غیر محفوظ ہے۔ای والٹس کے تلف ہو جانے یا پاسورڈ کے گم ہو جانے سے ساری کرنسی ضائع ہو جاتی ہے۔اس سے بچا جائے۔
- ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے بلیک مارکیٹ کو فروغ مل سکتا ہے۔
- ڈیجیٹل کرنسی کی حفاظت کے لئے بلاک چین موجود ہوتے ہیں لیکن خود یہ بلاک چین کسی بھی لمحے کرپٹ ہو کر اس کے تلف ہونے کا سبب بن سکتے ہیں۔
- کرنسیاں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کی ریزگاریاں بآسانی دستیاب ہوتی ہیں جبکہ ڈیجیٹل کرنسی کے طریقے اتنے پیچیدہ ہیں کہ ایک بٹ کوائن کی اکائیاں ہزاروں میں بن سکتی ہیں، جو کسی بھی طرح سے قابل ضبط نہیں رہتیں۔
- اکثر ممالک ڈیجیٹل کرنسی کی ثمنیت کو تسلیم نہیں کرتے۔
- ڈیجیٹل کرنسی کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ نامعلوم وجوہات کی بناء پر بہت غیر معمولی اور غیر متوقع ہوتا ہے، اس میں شدت سے کمی یا شدت سے اضافے کا سلسلہ جاری رہتا ہے، اس وجہ سے بینک اور قابل اعتماد ادارے اس سے احتراز کرتے ہیں۔
- ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے جرائم میں اضافہ ہوتا ہے۔

کتابیات

1. Arby, M. F. (2004). State Bank of Pakistan: Evolution, functions and organization.
2. Arner, D. W., Auer, R., & Frost, J. (2020). Stablecoins: risks, potential and regulation.
3. Ibrahim, M., & Ikramullah, M. (2020). Bit coins currency an overview of Islamic scholar's expression. Al-Azhār, 6.(1)
4. Kochergin, D. A. (2020). Economic nature and classification of stablecoins. Finance: Theory and Practice, 24(6), 140-160.
5. Krishna, V. S., & Elayidom, S. R. (2020). Is Cryptocurrency a Boon or Bane of Technology? Supremo Amicus, 15, 413.
6. Milutinović, M. (2018). Cryptocurrency. **Економика-Часопис за економску теорију и праксу и друштвена питања**, (1), 105-122.
7. Náñez Alonso, S. L., Jorge-Vazquez, J., & Reier Forradellas, R. F. (2021). Central banks digital currency: Detection of optimal countries for the implementation of a CBDC and the implication for payment industry open innovation. Journal of Open Innovation: Technology, Market, and Complexity, 7(1), 72.
8. Paracha, O. (2022). Tri Lingual Categorization of Opinions on Bitcoin and Crypto Currencies: An Islamic Perspective. Karachi Islamicus, 2(1), 43-54.
9. Raza, A., Farhan, M., & Akram, M. (2011). A comparison of financial performance in investment banking sector in Pakistan. International Journal of Business and Social Science, 2(9).
10. Razzaq, A., & Saeed, M. (2020). Urdu 7 A Historical and Islamic Overview of Digital Currency in The Modern Economics System. جدید معاشی نظام میں کرنسی اور ڈیجیٹل کرنسی کا تاریخی و شرعی جائزہ: Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research), 4(2), 88.

11. Said, A. (2019). The economic impact of digital fiat currency (DFC): Opportunities and challenges.
12. Shah, S. Q., & Jan, R. (2014). Analysis of financial performance of private banks in Pakistan. Procedia-Social and Behavioral Sciences, 109, 1021-1025.
13. Shoaib, M., Ilyas, M., & Khyial, M. S. H. (2013). Official Digital Currency: The Future Currency.
14. Teploukhov, N. (2020). Central bank digital currency and blockchain applications in Russia (Master's thesis).
15. Yasir, A., & Ahmed, A. (2021). Cryptocurrency: is it actually the way forward? evidence from a developing nation. J Isoss, 7(2), 343-350.
16. خلیل، مفتی محمد حسین، شریعہ اینڈ بزنس، کراچی جامعۃ الرشید، ہفت روزہ مجلہ 8/3
17. عثمانی، ذیشان الحسن، بٹ کوائن، بلاک چین اور کرپٹو کرنسی، اسلام اباد گفتگو پبلشر صفحہ 307
18. عصمت اللہ، ڈاکٹر، رز کا تحقیقی مطالعہ شرعی نقطہ نظر سے، ص-۹۷
19. القرآن
20. یورپی مرکزی بینک، "ڈیجیٹل کرنسی سکیم"، ایک رپورٹ (2012)۔

مصادر و مراجع:

i یورپی مرکزی بینک، "ڈیجیٹل کرنسی سکیم"، ایک رپورٹ (2012)۔

ii Milutinović, M. (2018). Cryptocurrency. *Економика-Часопис за економску теорију и праксу и друштвена питања*, (1), 105-122.

iii Náñez Alonso, S. L., Jorge-Vazquez, J., & Reier Forradellas, R. F. (2021). Central banks digital currency: Detection of optimal countries for the implementation of a CBDC and the implication for payment industry open innovation. *Journal of Open Innovation: Technology, Market, and Complexity*, 7(1), 72.

iv Arner, D. W., Auer, R., & Frost, J. (2020). Stablecoins: risks, potential and regulation.

v Kochergin, D. A. (2020). Economic nature and classification of stablecoins. *Finance: Theory and Practice*, 24(6), 140-160.

vi Arby, M. F. (2004). State Bank of Pakistan: Evolution, functions and organization.

vii Shah, S. Q., & Jan, R. (2014). Analysis of financial performance of private banks in Pakistan. *Procedia-Social and Behavioral Sciences*, *109*, 1021-1025.

viii Shoaib, M., Ilyas, M., & Khyial, M. S. H. (2013). Official Digital Currency: The Future Currency.

ix Said, A. (2019). The economic impact of digital fiat currency (DFC): Opportunities and challenges.

x Raza, A., Farhan, M., & Akram, M. (2011). A comparison of financial performance in investment banking sector in Pakistan. *International Journal of Business and Social Science*, 2(9).

xi Yasir, A., & Ahmed, A. (2021). Cryptocurrency: is it actually the way forward? evidence from a developing nation. *J Isoss*, 7(2), 343-350.

[xii] Yasir, A., & Ahmed, A. (2021). Cryptocurrency: is it actually the way forward? evidence from a developing nation. *J Isoss*, *7*(2), 343-350.
[xiii] Teploukhov, N. (2020). *Central bank digital currency and blockchain applications in Russia* (Master's thesis).
[xiv] Krishna, V. S., & Elayidom, S. R. (2020). Is Cryptocurrency a Boon or Bane of Technology?. *Supremo Amicus*, *15*, 413.

[xv] Razzaq, A., & Saeed, M. (2020). Urdu 7 A Historical and Islamic Overview of Digital Currency in The Modern Economics System: جدید معاشی نظام میں کرنسی اور ڈیجیٹل کرنسی کا تاریخی وشرعی جائزہ. *Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research)*, *4*(2), 88.

[xvi] Ibrahim, M., & Ikramullah, M. (2020). Bit coins currency an overview of Islamic scholar's expression. *Al-Azhār*, *6*(1).

[xvii] Razzaq, A., & Saeed, M. (2020). Urdu 7 A Historical And Islamic Overview Of Digital Currency In The Modern Economics System: جدید معاشی نظام میں کرنسی اور ڈیجیٹل کرنسی کا تاریخی وشرعی جائزہ. *Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research)*, *4*(2), 92

[xviii] عصمت اللہ، ڈاکٹر، رز کا تحقیقی مطالعہ شرعی نقطہ نظر سے، ص-۹۷

[xix] القرآن، سورہ البقرہ، آیت-275

[xx] القرآن، سورہ البقرہ، آیت-188

[xxi] القرآن، سورۃ الِاسراء/ بنی اسرائیل، آیت-35

[xxii] https://www.sbp.org.pk/warnings/pdf/2018/PBNT-VC.pdf

[xxiii] خلیل، مفتی محمد حسین، شریعہ اینڈ بزنس، کراچی جامعۃ الرشید، ہفت روزہ مجلہ 8/3

[xxiv] عثمانی، ذیشان الحسن، بٹ کوائن، بلاک چین اور کرپٹو کرنسی، اسلام اباد گفتگو پبلشر صفحہ 307

[xxv] Paracha, O. (2022). Tri Lingual Categorization of Opinions on Bitcoin and Crypto Currencies: An Islamic Perspective. *Karachi Islamicus*, *2*(1), 43-54.